PEMRA

پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی (پیمرا)، اسلام آباد

نمبر......13(80)/OPS/2012/ مورخہ: ۱۴ مارچ ۲۰۱۶ء

چیف ایگزیکٹو آفیسر

میسرز ریکارڈر ٹیلیویژن نیٹ ورک (پرائیویٹ) لمیٹڈ، (آج ٹی وی)،

لاہور۔

شاہد آفریدی کے بارے میں تضحیک آمیز الفاظ پر پیمرا کی آج ٹی وی کو ایڈوائس!

جیسا کہ مورخہ ۱۳ اور ۱۴ مارچ ۲۰۱۶ء کی درمیانی شب "آج ٹی وی چینل" پر دوران پروگرام **"کرکٹ کا بادشاہ"** میں جاوید میاں داد کے قومی کرکٹ ٹیم کے کپتان شاہد آفریدی کی بھارت میں میڈیا کانفرنس پر تبصرہ کرتے ہوئے ہتک آمیز الفاظ استعمال کیے۔ ایسے وقت میں جب قومی کرکٹ ٹیم ٹی ٹوئنٹی کرکٹ ورلڈ کپ کھیلنے بھارت میں، بھارت سمیت دیگر ممالک کے ساتھ اہم میچز کھیلنے کی تیاری میں مصروف ہے قومی ٹیم کے کپتان، جو کہ پاکستانی قوم کے وہاں پر نمائندے ہیں، کے بارے میں ایسے تضحیک آمیز الفاظ استعمال کرنا نا صرف غیر مناسب ہے بلکہ سپریم کورٹ آف پاکستان کے نافذ کردہ ضابطہ اخلاق کی بھی خلاف ورزی ہے اور قومی ٹیم کے کپتان کے خلاف نفرت انگیز اور اشتعال انگیز جذبات کو ابھارنے کا باعث بھی ہیں، جس سے لوگوں کے جذبات مجروح ہوئے اور اتھارٹی کو بہت ساری شکایات موصول ہوئیں۔

۲۔ پیمرا اس بات پر مکمل یقین رکھتا ہے کہ آئین کے آرٹیکل ۱۹ کے تحت اختلاف رائے کا حق ہر پاکستانی شہری کو حاصل ہے تا ہم اس آرٹیکل کا غلط استعمال کرتے ہوئے ذرائع ابلاغ کے ذریعے اس طرح کے غیر شائستہ اور غیر مناسب الفاظ کروروں لوگوں تک پہنچانا اُن کی دل آزاری کا سبب ہے جو کہ نہایت غیر ذمہ دارانہ اور غیر پیشہ وارانہ ہے۔ چینل پر تجزیہ نگار کے ان الفاظ کے نشر ہونے پر پیمرا کو اس کے ٹویٹر اکاؤنٹ report perma@ پر متعدد شکایات بھی موصول ہوئی ہیں، جس میں جاوید میاں داد کے غیر مہذب الفاظ کے استعمال کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا گیا۔ شائقین کی تنقید کو مدنظر رکھتے ہوئے پیمرا چینل کی توجہ اس جانب مبذول کرانا چاہتا ہے کہ اگر چینل مالکان اپنے آپ کو اس آدمی کی جگہ رکھیں جس کے بارے میں اس طرح کے غیر مہذب الفاظ استعمال کیے جائیں تو اُس پر اور اُس کے اہل خانہ پر کیا گزرے گی؟ تنقید کا حق سب کو حاصل ہے لیکن ٹی وی چینلز پر یہ تنقید تمیز اور تہذیب کے دائرے میں ہونی چاہیے۔

۳۔ تنقید کا حق ضرور استعمال کریں لیکن مہذب الفاظ میں۔

۴۔ لہٰذا، بذریعہ ایڈوائس ہذا، **آج ٹی وی چینل** کو ہدایت کی جاتی ہے کہ صحافتی اقدار کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے پیمرا کے منظور شدہ ضابطہ اخلاق کے مطابق نشریات اور تبصرہ کریں۔ چینل کو یہ بھی ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ الیکٹرانک میڈیا ضابطہ اخلاق 2015 پر عمل درآمد کرتے ہوئے نشریات میں تاخیری وقت کا نظام نصب کرے اور ادارہ جاتی نگران کمیٹی کو فعال کرے تا کہ آئندہ ایسے کوئی ہتک آمیز اور تضحیک آمیز الفاظ نشر نہ ہو سکے۔

۵۔ ایڈوائس ہذا مجاز اتھارٹی کی منظوری سے جاری کی گئی۔

محمد طاہر

جنرل منیجر (آپریشنز)

کاپی برائے اطلاع:

i) ہائے جی ایم چیئرمین آفس۔

ii) جنرل منیجر (میڈیا و تعلقات عامہ)۔

PEMRA

پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی (پیمرا)، اسلام آباد

نمبر......13(80)/OPS/2012/ مورخہ: ۱۴ مارچ ۲۰۱۶ء

چیف ایگزیکٹو آفیسر

میسرز گلیکسی براڈ کاسٹ نیٹ ورک (پرائیویٹ) لمٹیڈ، (چینل ۔ 92)،

لاہور۔

شاہد آفریدی کے بارے میں تضحیک آمیز الفاظ پر پیمرا کی چینل ۔ 92 کو ایڈوائس!

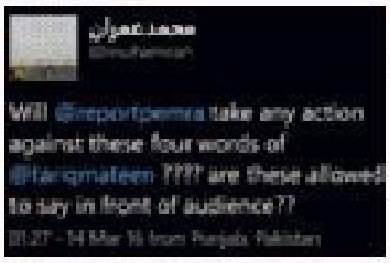

جیسا کہ مورخہ ۱۳ مارچ ۲۰۱۶ء کو ٹی وی چینل "92" پر دورانِ پروگرام **"ورلڈ ٹی ٹونٹی کھیل دل والوں کا"** میں میزبان طارق متین نے قومی کرکٹ ٹیم کے کپتان شاہد آفریدی کی بھارت میں میڈیا کانفرنس پر تبصرہ کرتے ہوئے ہتک آمیز الفاظ استعمال کیے۔ ایسے وقت میں جب قومی کرکٹ ٹیم ٹی ٹونٹی کرکٹ ورلڈ کپ کھیلنے بھارت میں، بھارت سمیت دیگر ممالک کے ساتھ اہم میچز کھیلنے کی تیاری میں مصروف ہے قومی ٹیم کے کپتان، جو کہ پاکستانی قوم کے وہاں پر نمائندے ہیں، کے بارے میں ایسے تضحیک آمیز الفاظ استعمال کرنا نا صرف غیر مناسب ہے بلکہ سپریم کورٹ آف پاکستان کے نافذ کردہ ضابطۂ اخلاق کی بھی خلاف ورزی ہے اور قومی ٹیم کے کپتان کے خلاف نفرت انگیز اور اشتعال انگیز جذبات کو ابھارنے کا باعث بھی ہیں، جس سے لوگوں کے جذبات مجروح ہوئے اور اتھارٹی کو بہت ساری شکایات موصول ہوئیں۔

۲۔ پیمرا اس بات پر مکمل یقین رکھتا ہے کہ آئین کے آرٹیکل ۱۹ کے تحت اختلاف رائے کا حق ہر پاکستانی شہری کو حاصل ہے تاہم اس آرٹیکل کا غلط استعمال کرتے ہوئے ذرائع ابلاغ کے ذریعے اس طرح کے غیر شائستہ اور غیر مناسب الفاظ کروڑوں لوگوں تک پہنچانا اُن کی دل آزاری کا سبب ہے جو کہ نہایت غیر ذمہ دارنہ اور غیر پیشہ وارانہ ہے۔ چینل پر میزبان کے ان الفاظ کے نشر ہونے پر پیمرا کو اس کے ٹویٹر اکاؤنٹ report perma@ پر متعدد شکایات بھی موصول ہوئی ہیں، جس میں میزبان کے غیر مہذب الفاظ کے استعمال کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا گیا۔ شائقین کی تنقید کو مدنظر رکھتے ہوئے پیمرا، چینل اور میزبان کی توجہ اس جانب مبذول کرانا چاہتا ہے کہ اگر چینل مالکان یا میزبان اپنے آپ کو اس آدمی کی جگہ رکھیں جس کے بارے میں اس طرح کے غیر مہذب الفاظ استعمال کیے جائیں تو اُس پر اور اس کے اہلِ خانہ پر کیا گزرے گی؟ تنقید کا حق سب کو حاصل ہے لیکن ٹی وی چینلز پر یہ تنقید تمیز اور تہذیب کے دائرے میں رہنی چاہیے۔

۳۔ تنقید کا حق ضرور استعمال کریں لیکن مہذب الفاظ میں۔

۴۔ لہٰذا، بذریعہ ایڈوائس ہذا **چینل ۔ 92** کو ہدایت کی جاتی ہے کہ صحافتی اقدار کو ملحوظِ خاطر رکھتے ہوئے پیمرا کے منظور شدہ ضابطہ اخلاق کے مطابق نشریات اور تبصرہ کریں۔ چینل کو یہ بھی ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ الیکٹرانک میڈیا ضابطۂ اخلاق 2015 پر عمل درآمد کرتے ہوئے نشریات میں تاخیری وقت کا نظام نصب کرے اور ادارہ جاتی نگران کمیٹی کو فعال کرے تا کہ آئندہ ایسے کوئی ہتک آمیز اور تضحیک آمیز الفاظ نشر نہ ہو سکے۔

۵۔ ایڈوائس ہذا مجاز اتھارٹی کی منظوری سے جاری کی گئی۔

محمد طاہر

جنرل منیجر (آپریشنز)

کاپی برائے اطلاع:

i) ایم چیئرمین آفس۔

ii) جنرل منیجر (میڈیا و تعلقات عامہ)۔